مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 10 th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-1

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر وتحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تا کہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی۔ ایس۔ ای۔ ایچ، (BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو   جماعت-دسویں

کل نمبر:80   مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال.1** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار- چار جواب دیے ہیں۔ صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'حمد' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب: (۲) اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا	
	(ii) اسمٰعیل میرٹھی کب پیدا ہوئے؟	1
	جواب: (۳) 1844	
	(iii) 'کامریڈ شیخ چلّی' کس کی کتاب ہے؟	1
	جواب: (۱) کنھیّالال کپور	
	(iv) 'خوش نما' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب: (۱) خوبصورت	
	(v) نظیرؔ اکبرآبادی کہاں پیدا ہوئے؟	1
	جواب: (۳) دہلی	
	(vi) 'نیکی اور بدی' کس کی نظم ہے؟	1
	جواب:(۲) نظیرؔ اکبرآبادی	
	(vii) 'نان' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۱) روٹی	
	(viii) 'قید' کا متضاد کیا ہے؟	1
	جواب:(۲) آزاد	کل نمبر=8

2.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے صحیح جواب اپنی کاپی میں لکھیے :- (i) میر تقی میرؔ کہاں پیدا ہوئے؟ **جواب: آگرہ** (ii) سنسکرت کس زبان کی ایک شاخ ہے؟ **جواب: ہندآریائی** (iii) 'شکست' کا متضاد کیا ہے؟ **جواب: فتح** (iv) لفظ 'خط' کی جمع کیا ہے؟ **جواب: خطوط** (v) لفظ 'تفریق' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب: بھید بھاؤ** (vi) 'بیدار کرنا' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب: جگانا** (vii) مرزا غالبؔ کب پیدا ہوئے؟ **جواب: 1797** (viii) 'وحدت' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب: ایک**	1 1 1 1 1 1 1 1 **کل نمبر=8**
3.	انٹرنیٹ کس طرح کام کرتا ہے؟ **جواب:** انٹرنیٹ کی خدمات حاصل کرنے کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہے۔ایک موڈیم، دوسری ٹیلی فون یا موبائل کنکشن اور تیسری انٹرنیٹ مہیا کرانے والی تنظیم۔	2
4.	'بریل ایجاد کرنے والے کا نام کیا تھا؟ **جواب:** اس کی ایجاد کرنے والے فرانس کے لوئی بریل تھے۔	2
5.	پہاڑ نے گلہری سے ڈوب مرنے کے لیے کیوں کہا؟ **جواب:** پہاڑ کے مقابلے میں گلہری بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ پہاڑ اپنے عظیم اور بڑے ہونے پر ناز کرتا ہے اور گلہری سے کہتا ہے کہ تو میرے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔	2
6.	التمش کی وصیت کیا تھی؟ جواب: التمش کی وصیت تھی کہ میرے مرنے کے بعد میری بیٹی رضیہ کو تخت پر بٹھایا جائے۔	2

7.	وزیر کی بے چینی کا سبب کیا تھا؟ جواب: وزیر کا غیر ملکی وفد سے ملنے کا وقت قریب آتا جا رہا تھا۔	2.
8.	دھرتی کی کوکھ بانجھ ہونے سے کیا مطلب ہے؟ جواب: جہاں پر بم گرتے ہیں سینکڑوں سالوں تک وہاں پر کوئی فصل پیدا نہیں ہوتی۔	2
9.	کرنل سے کارتوس مانگنے والا سوار کون تھا؟ جواب: کرنل سے کارتوس مانگنے والا شخص وزیر علی تھا۔	2
10.	سوال.10 مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ لیکن حکومت ہاتھ آتے ہی رکن الدین عیش و آرام میں پڑ گیا۔ اس کی ماں ایک حاسد عورت تھی۔ اس نے دوسری بیگمات اور ان کے بچوں کو طرح طرح سے پریشان کیا۔ وہ سوتیلی بیٹی رضیہ کی مقبولیت سے جلنے لگی۔ مگر جلد ہی رکن الدین اپنی عیش پسندی اور اپنی ماں کی زیادتیوں کی وجہ سے اس قدر بدنام ہو گیا کہ دلّی کے لوگوں نے اس کو گرفتار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ دلّی کے عوام رضیہ کی خوبیوں اور التتمش کی وصیت سے واقف تھے۔ ان میں ایک بزرگ صوفی کاظم الدین زاہد نے رضیہ کی تخت نشینی کا اعلان کر دیا۔ **سیاق سباق:** مندرجہ بالا اقتباس دسویں جماعت کے نصاب میں شامل کتاب 'جان پہچان- حصہ ۵' میں شامل سبق ''رضیہ سُلطان'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ **تشریح:** مندرجہ بالا اقتباس میں مصنف نے رضیہ سلطان کے بھائی کی تخت نشینی پر روشنی ڈالی ہے۔ جب رضیہ کا سوتیلا بھائی رکن الدین چند دنوں کے لیے دہلی کا سلطان بنا تو وہ عیش پرستی میں پڑ گیا۔ رکن الدین کی ماں ایک حاسد عورت تھی وہ رضیہ کے ساتھ ساتھ محل کی تمام عورتوں سے حسد رکھتی تھی۔ دہلی کے عوام رضیہ کی خوبیوں اور کردار سے اچھی طرح واقف تھے۔ دہلی کے لوگوں نے رکن الدین کی عیش پرستی اور اس کی ماں کی حسد و غبد سے تنگ آن کر رکن الدین کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور رضیہ کو دہلی کے سلطان کے تخت پر بٹھانے کا اعلان کر دیا۔ اس پیرا میں رضیہ سلطان کے اخلاق اور خوبیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے سوتیلے بھائی اور سوتیلی ماں کے عیوب کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔	2 3 کل نمبر=5

11.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ (الف) جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی آگ اور خون آج بخشے گی بھوک اور احتیاج کل دے گی **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند دسویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''اے شریف انسانو!' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر ساحر لدھیانوی ہیں۔ **تشریح:** اس بند میں شاعر جنگ کے برخلاف امن چاہتا ہے۔شاعر کہتا ہے کہ جنگ یعنی لڑائی تو خود ہی ایک مسئلہ ہے اور لڑائی سے معاملات حل نہیں ہو سکتے۔جنگ کرنے سے آج خون خرابہ ہوگا جس کی وجہ سے بے روزگاری عام ہو جائے گی اور لوگوں کے گھر تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔جنگ کرنے والے تمام لوگ بھکمری کے شکار ہو جائیں گے۔ نظم کے اس بند میں شاعر لوگوں سے لڑائی جھگڑا نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے امن پسندی کی طرف لوگوں کو راغب کرنا چاہتا ہے۔ یا/Or (ب) بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند دسویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے ڈاکٹر علامہ اقبالؔ ہیں۔ **تشریح:**۔علامہ اقبال کی 'پہاڑ اور گلہری' ایک مکالماتی نظم ہے۔اس بند میں گلہری پہاڑ کی بات سن کر کہتی ہے کہ اے پہاڑ! اللہ تعالی نے تجھے بڑا تو بنا دیا لیکن تیرے اندر کوئی خوبی نہیں ہے۔مجھے درخت پر چڑھنا سکھا دیا ہے اور تم ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتے۔صرف بڑے ہونے کے علاوہ اور کوئی خوبی تیر اندر موجود نہیں ہے۔ علامہ اقبالؔ کی یہ ایک مکالماتی نظم ہے جس میں پہاڑ اور گلہری کے درمیان ہونے والی گفتگو کو نظم کی شکل میں پیش کیا ہے۔	2 3 کل نمبر=5 2. 3. کل نمبر=5

12.	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام سیکشن تبدیل کی ایک درخواست لکھیے ۔ **جواب:** بخدمت پرنسپل صاحب آروہی ماڈل سنئیر سیکنڈر اسکول ریواسن،نوح **مضمون:سیکشن تبدیل کرنے کے لیے درخواست۔** جنابِ عالی! گزارش یہ ہے کہ میں آپ کہ اسکول میں دسویں جماعت کے سیکشن 'اے' میں پڑھتا ہوں۔میری کالونی کے ساری بچے سیکشن 'بی' میں زیرِ تعلیم ہیں۔سیکشن 'اے' کا کوئی بھی بچہ میری کالونی کا نہیں ہے جس کے ساتھ گھر پر میں اسکول کا کام مل کر کرسکوں۔آپ سے درخواست ہے کہ میرا سیکشن تبدیل کر کے 'بی' کر دیا جائے تاکہ میں اپنی کالونی کے بچوں کے ساتھ اپنے گھر کا کام آسانی سے کرسکوں۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ:25مارچ 2024 آپ کا فرمابردار شاگرد نام:ریحان خان جماعت:دسویں رول نمبر:21 -------------------------------- **نوٹ:درخواست کا خاکہ (القاب و آداب۔پتہ،تاریخ،موضوع،اختتام)** **نفسِ مضمون**	 2 3 **کل نمبر**=5

13.	13. مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات وشخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے ۔ ساحرؔ لدھیانوی علامہ اقبالؔ میر تقی میرؔ -- جواب: تمہید وتعارف نفسِ مضمون انداز بیان	2 2 1 کل نمبر=5
14.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے ۔ عیدالفطر زبانوں کا گھر ہندوستان میرا استاد میرا اسکول -- جواب: تمہید وتعارف نفسِ مضمون انداز بیان اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8

15.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ <u>**محفوظ**</u> <u>**مزے دار**</u> <u>پڑھنا</u> <u>**اسکول**</u> (i) ان کے ---**اسکول**---------- الگ ہوتے ہیں۔ (ii) کم روشنی میں نہیں--------**پڑھنا**-------- چاہیے۔ (iii) ارے واہ! یہ تو بہت---------**مزے دار**------- بات ہوگی۔ (iv) ان سب باتوں کا خیال رکھنے سے تمہاری آنکھیں---- **محفوظ**---- رہ سکتی ہیں۔	2 2 2 2 کل نمبر=8

16.

مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

گینٹ ایک سمندری چڑیا ہے۔ پروں کا رنگ سفید، زرد رنگ کی نوک دار چونچ، بطخ جیسے پیر۔ یہ ہے گینٹ کا پورا حلیہ۔ یہ سمندری چڑیا زیادہ تر انگلینڈ، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔ کبھی کبھی فلوریڈا کے ساحلوں پر بھی نظر آتی ہے۔ بہت سے دوسری سمندری چڑیوں کی طرح گینٹ کی خوراک مچھلی ہے۔ اپنی خوراک کو وہ پانی میں غوطہ لگا کر حاصل کرتی ہے۔ پھر اچانک اپنے پروں کو بند کر کے سیدھی نیچے آتی ہے اور پانی کی سطح سے ٹکرا کر اس میں غائب ہو جاتی ہے۔ مچھیروں کا کہنا ہے کہ جب کبھی گینٹ زندہ پکڑی جاتی ہے تو وہ چار چار زندہ مچھلیاں اگلتی ہے۔ گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ چٹانوں کے ابھرے ہوئے حصے پر بناتی ہے۔ مادہ گینٹ صرف ایک انڈا دیتی ہے۔ بچہ گینٹ جب انڈے سے نکلتا ہے تو اندھا اور گنجا ہوتا ہے۔ اس وقت اس کے پیر چھوٹے اور سر بڑا ہوتا ہے۔

(i) گینٹ کی چونچ کیسی ہوتی ہے؟

جواب: زرد رنگ کی نوک دار چونچ ہوتی ہے۔ — 1

(ii) گینٹ کہاں پائی جاتی ہے؟

جواب: انگلینڈ، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔ — 1

(iii) گینٹ کی خوراک کیا ہے؟

جواب: مچھلی۔ — 1

(iv) گینٹ اپنی خوراک کیسے حاصل کرتی ہے؟

جواب: پانی میں غوطہ لگا کر۔ — 1

(v) گینٹ اپنا گھونسلہ کہاں بناتی ہے؟

جواب: سمندر کے کنارے ابھری ہوئی چٹانوں پر۔ — 1

(vi) گینٹ سال میں کتنی بار انڈے دیتی ہے؟

جواب: ایک بار۔ — 1

(vii) گینٹ کے متعلق مچھیروں کا کیا کہنا ہے؟

جواب: گینٹ جب کبھی زندہ پکڑلی جاتی ہے تو ایک ساتھ چار چار زندہ مچھلیاں اگلتی ہے۔ — 1

(viii) 'زرد رنگ' کا مطلب کیا ہوتا ہے؟

جواب: پیلا رنگ۔ — 1

کل نمبر=8

17.	17. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف مثال کے ساتھ لکھیے ۔ ضمیر اسم صفت جوابات: تعریف اقسام مثال	1 1 1 کل نمبر=3
18.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف لکھیے ۔ نظم غزل **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔ یا/or **غزل:** غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا اور عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا ہے۔ اصطلاح میں شاعری کو غزل کہا جاتا ہے جس میں عورتوں کے حسن وعشق کے متعلق بات کی جائے۔ غزل کا پہلا شعر مطلع ہوتا ہے اور دوسرے جو کہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔ غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے۔ اس کے ایک شعر میں ہی بات پوری کردی جاتی ہے۔	3 3

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆